محمدمجتبی نام رکھناکیساہے؟

مجيب: مولانامحمدسجادعطارىمدنى

فتوىنمبر: WAT-1870

قارين اجراء: 15 محرم الحرام 1445ه/03 اكست 2023ء

دارالافتاء ابلسنت

(دعوت اسلامي)

سوال

میراسوال بیہ ہے کہ محر مجتبی نام رکھنا کیساہے؟

بِسْمِ اللهِ الرَّحْليِ الرَّحِيْمِ

ٱلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ ٱللَّهُمَّ هِذَا يَتَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

محر مجتبی نام رکھنا جائز بلکہ بہتر ہے، کیونکہ مجتبی، حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک صفاتی نام ہے۔اور دوسری بات بیہ ہے کہ اچھے نام رکھنے کی ترغیب احادیث میں بھی آئی ہے، لہذاان احادیث پر عمل کرنے کی نیت سے بھی بیہ نام رکھیں، تاکہ احادیث پر عمل کرنے کی برکت بھی حاصل ہو۔

چنانچہ اچھے نام رکھنے کی ترغیب کے متعلق سنن ابوداؤد میں حضرت سید ناابودر داءر ضی اللہ عنہ سے مروی ہے، کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "أنكم تدعون یوم القیامة بأسمائكم وأسماء آبائكم، فأحسنوا أسمائكم" "ترجمہ: قیامت کے دن تم اپنے ناموں اور اپنے آباء کے ناموں سے پکارے جاؤگے، اس لئے اپنے نام اچھے رکھا کرو۔ (سنن ابوداؤد، کتاب الادب، باب فی تغییر الاسماء، رقم: 4948، ص 1250، دار ابن کثیر، بیروت)

كنزالعمال نثريف كى حديث مين حضرت سير تناعائشه صديقه رضى الله عنها سے روايت ہے: "حق الولد على والده أن يحسن إسمه ويحسن موضعه ويحسن أدبه "ترجمه: اولاد كاباپ پريه حق ہے كه باپ ان كااچھانام ركھے، انہيں اچھى جگه ركھے اور اچھاادب سكھائے۔ (كنزالعمال، كتاب النكاح، ج 16, رقم: 45185، ص 173، دارالكتب العلميه، بيروت)

بہار شریعت میں ہے: ''محمر بہت پیارانام ہے اس نام کی بڑی تعریف حدیثوں میں آئی ہے اگر تصغیر کااندیشہ نہ ہو تو یہ نام رکھا جائے اور ایک صورت بیہ ہے کہ عقیقہ (کرتے وقت) کا بیہ نام ہواور پکارنے کے لیے کوئی دوسرانام تجویز کرلیا

جائے اور ہندوستان میں ایسابہت ہوتا ہے کہ ایک شخص کے کئی نام ہوتے ہیں اس صورت میں نام کی برکت بھی ہوگی اور تضغیر سے بھی بچ جاکیں گے ''۔ (بہار شریعت، حصہ 15، ص 356، مکتبة المدینه، کراچی)

